حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق پیٹ نہ بھرنے والی روایت کی وضاحت

فتوی نمبر: WAT-816

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1443ھ / 19 مئی 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بعض لوگ اِس حدیث شریف کو لے کر شانِ سیدنا امیرِ معاویہ رضی اللہ عنہ کو گھٹا رہے ہیں، کہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے آپ رضی اللہ عنہ کو بد دعا دی۔ حدیث یہ ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَاءَ فَحَطَأَنِي حَطْأَةً وَقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لَا أَشْبَعَ اللَّهُ بَطْنَهُ۔ "ترجمہ: محمد بن مثنیٰ عنزی اور ابن بشار نے ہمیں حدیث بیان کی۔۔ الفاظ ابن مثنیٰ کے ہیں۔۔ دونوں نے کہا: ہمیں امیہ بن خالد نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں شعبہ نے ابو حمزہ قصاب سے حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی، کہا: میں لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا، کہا: آپ آئے اور میرے دونوں شانوں کے درمیان اپنے کھلے ہاتھ سے ہلکی سی ضرب لگائی (مقصود پیار کا اظہار تھا) اور فرمایا: جاؤ، میرے لیے معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں نے آپ سے آکر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں۔ آپ نے دوبارہ مجھ سے فرمایا: جاؤ، معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں نے پھر آکر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں، تو آپ نے فرمایا: اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے۔(SahihMuslim#6628)

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ حدیث پاک صحیح مسلم شریف میں مذکور ہے مگر اس سے حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان پر کوئی اعتراض واقع نہیں ہوتا کہ اولا تو اہل عرب میں اس طرح کے کلمات رائج ہیں مثلاً تیری ناک خاک آلود ہو، تیری ماں

تجھ پر روئے وغیرہ ذلک ان سے مقصود بد دعا نہیں بلکہ محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ثانیا: بظاہر بد دعا نظر آنے والے یہ کلمات حقیقت میں ان کے لئے دعا تھے کہ احادیث طیبہ میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ہے کہ "اللھم انما انا بشر فای المسلمین لعنتہ او سببتہ فاجعلہ لہ زکوۃ و اجرا۔" ترجمہ: اے اللہ میں ایک بشر ہوں تو میں جس مسلمان پر لعنت کروں یا برا کہوں (اور وہ اس کا اہل نہ ہو) تو تو اس کے لئے اسے طہارت اور اجر کا سبب بنا دے۔ (صحیح مسلم، ج2، ص323، مطبوعہ: قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس واقعہ میں بھی آپ چونکہ بد دعا کے اہل نہیں تھے تو یہ بد دعا نہیں بلکہ آپ کے لئے دعا تھی جس کا اثر یہ ظاہر ہوا کہ آپ پہلے نہایت غریب تھے مگر پھر اللہ عزوجل نے آپ کو مالدار کر دیا حتی کہ آپ کے پاس سے حسنین کریمین کے لئے ہدایا یعنی تحائف جایا کرتے۔ لہٰذا اس حدیث سے آپ کی شان و عظمت ظاہر ہوتی ہے، آپ پر کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ تفصیل بیان کرتے ہوئے اپنی کتاب "امیر معاویہ پر ایک نظر" میں فرماتے ہیں: "معترض نے اس حدیث کو سمجھنے میں غلطی کی، کم از کم یہ ہی سمجھ لیا ہوتا، کہ جو اخلاق مجسم صلی اللہ علیہ وسلم، گالیاں دینے والوں، پتھر مارنے والوں کو بھی، بد دعا نہیں دیتے، وہ محبوب رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، اس موقع پر امیر معاویہ کو بلا قصور کیوں بد دعا دیتے۔ کھانا دیر تک کھانا نہ شرعی جرم ہے، نہ قانونی، پھر سیدنا ابن عباس نے امیر معاویہ سے یہ کہا بھی نہیں، کہ آپ کو سرکار بلا رہے ہیں۔ صرف دیکھ کر خاموش واپس آئے، اور حضور سے واقعہ عرض کر دیا۔ پھر امیر معاویہ کا یہ قصور نہ خطا، اور حضور یہ بد دعا دیں، یہ ناممکن ہے۔ اتنا غور کر لینے سے ہی اعتراض کرنے کی جراءت نہ ہوتی۔ اب اپنے اعتراض کا جواب سنو، محاورہ عرب میں اس قسم کے الفاظ پیار و محبت کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ ان سے بد دعا مقصود نہیں ہوتی۔ اور اگر مان بھی لیا جائے، کہ حضور نے امیر معاویہ کو بد دعا دی، تو بھی یہ بد دعا، امیر معاویہ کے لیے دعا بن کر لگی۔ اسی دعا کا نتیجہ یہ ہوا، کہ اللہ تعالی نے امیر معاویہ کو اتنا، بھرا، اور اتنا مال دیا کہ انہوں نے سینکڑوں کا پیٹ بھر دیا۔ ایک ایک شخص کو بات بات پر لاکھوں روپیہ انعام دیئے، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے عہد لیا تھا، کہ مولی، اگر میں کسی مسلمان کو بلاوجہ لعنت یا بد دعا کر دوں، تو اسے رحمت، اجر اور پاکی کا ذریعہ بنا دینا۔"

(ملخصا، امیر معاویہ پر ایک نظر، ص79 تا 80، مطبوعہ قادری پبلیشرز)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net